السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ داعیان تمدن بھابی کے چہرے کی طرف دیکھنا جائز قرار دیتے اور بعض دلائل سے استدلال کرتے ہیں، یہ دلائل کہاں تک صحیح ہیں اور ان کی تردید کے بارے میں آپ کا نقطہ نظر کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بھائی کی بیوی بھی دیگر تمام اجنبی عورتوں ہی کی طرح ہے لہٰذا اس کے بھائی کا اس کے چہرے کی طرف دیکھنا جائز نہیں ہے جس طرح کہ چچا یا ماموں کی بیوی کے چہرے کی طرف دیکھنا جائز نہیں، دیگر اجنبی عورتوں کی طرح بھابی کے ساتھ خلوت بھی جائز نہیں ہے، کسی عورت کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر کے بھائی یا اس کے چچا یا ماموں کے سامنے اپنے چہرے کو ظاہر کرے یا اس کے ساتھ سفر کرے یا خلوت اختیار کرے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِذا سَأَلتُموهُنَّ مَتـٰعًا فَسـَٔلوهُنَّ مِن وَراءِ حِجابٍ ذٰلِكُم أَطهَرُ لِقُلوبِكُم وَقُلوبِهِنَّ ... سورة الاحزاب 53

''اور جب تم پیغمبروں کی بیویوں سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو، تمہارے اور ان کے دلوں کی کامل پاکیزگی یہی ہے۔''

آیت کے عموم کا یہی تقاضا ہے کیونکہ اہل علم کے صحیح ترین قول کے مطابق یہ حکم عام ہے جو کہ ازدواج مطہرات کے لئے بھی ہے اور ان کے علاوہ دیگر تمام عورتوں کے لئے بھی، نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُل لِلمُؤمِنينَ يَغُضّوا مِن أَبصـٰرِهِم وَيَحفَظوا فُروجَهُم ذٰلِكَ أَزكىٰ لَهُم إِنَّ اللَّهَ خَبيرٌ بِما يَصنَعونَ 30 وَقُل لِلمُؤمِنـٰتِ يَغضُضنَ مِن أَبصـٰرِهِنَّ وَيَحفَظنَ فُروجَهُنَّ وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا ما ظَهَرَ مِنها وَليَضرِبنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلىٰ جُيوبِهِنَّ وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا لِبُعولَتِهِنَّ أَو ءابائِهِنَّ أَو ءاباءِ بُعولَتِهِنَّ أَو أَبنائِهِنَّ أَو أَبناءِ بُعولَتِهِنَّ أَو إِخوٰنِهِنَّ أَو بَنى إِخوٰنِهِنَّ أَو بَنى أَخَوٰتِهِنَّ أَو نِسائِهِنَّ أَو ما مَلَكَت أَيمـٰنُهُنَّ أَوِ التّـٰبِعينَ غَيرِ أُولِى الإِربَةِ مِنَ الرِّجالِ أَوِ الطِّفلِ الَّذينَ لَم يَظهَروا عَلىٰ عَورٰتِ النِّساءِ ... سورة النور 31

''مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں یہ ان کے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو اس سے ظاہر ہو اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور سنگار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں۔''

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يـٰأَيُّهَا النَّبِىُّ قُل لِأَزوٰجِكَ وَبَناتِكَ وَنِساءِ المُؤمِنينَ يُدنينَ عَلَيهِنَّ مِن جَلـٰبيبِهِنَّ ذٰلِكَ أَدنىٰ أَن يُعرَفنَ فَلا يُؤذَينَ ... سورة الاحزاب 59

''ترجمہ: ''اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں اور بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں) تو اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں، اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جایا کرے گی۔ پھر نہ ستائی جائیں گی۔

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

(لاتسافر المرأة إلا مع ذي محرم)) (صحيح البخاري))

''محرم کے بغیر کوئی عورت سفر نہ کرے۔''

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے:

(لايخلون رجل امرأة إلا كان ثالثهما الشيطان)) (جامع الترمذي))

''جب بھی کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت میں ہوتا ہے تو ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔''

عورت اگر اپنے دیور وغیرہ کے سامنے اپنا چہرہ کھولے (ظاہر کرے گی) اور وہ اس کی طرف دیکھے گا تو یہ بات فتنہ میں مبتلا ہونے اور حرام کام کے ارتکاب کا سبب بن سکتی ہے۔

حقیقت حال تو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ یہی وہ امور ہیں جن کی وجہ سے پردے کو واجب قرار دیا گیا ہے اور غیر محرم عورت کی طرف دیکھنے اور خلوت اختیار کرنے کو حرام قرار دیا گیا ہے کیونکہ چہرہ ہی تو مجمع محاسن ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص80

محدث فتویٰ